بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸/۷۳ | بدھ ۱۰ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ ؛ ۱۴ امان ۱۳۶۳ ہش ؛ ۱۴ مارچ ۱۹۸۴ء | نمبر ۶۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِرشاداتِ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مجھے جو کچھ ملا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ملا ہے

"میں اُسی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جیسا کہ اُس نے ابراہیمؑ سے مکالمہ مخاطبہ کیا۔ اور پھر اسحٰقؑ سے اور اسمٰعیلؑ سے اور یعقوبؑ سے اور یوسفؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مسیحؑ ابن مریم سے اور سب کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہم کلام ہوا کہ آپؐ پر سب سے زیادہ روشن اور پاک وحی نازل کی۔ ایسا ہی اُس نے مجھے بھی اپنے مکالمہ مخاطبہ کا شرف بخشا۔ مگر یہ شرف مجھے محض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوا۔ اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت نہ ہوتا اور آپؐ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ مخاطبہ ہرگز نہ پاتا۔ کیونکہ اب بجز محمدیؐ نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے۔ مگر وہی جو پہلے امتی ہو"۔

(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۲۴-۲۵)

اخبارِ احمدیہ

۔ ربوہ ۱۳ امان/مارچ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع منظر ہے کہ بلڈ پریشر پہلے سے بہتر ہے تاہم کمزوری بہت ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔ الحمد للہ خدا تعالیٰ نے خاکسار کو ۱۲ مارچ ۱۹۸۴ء پہلا فرزند عطا فرمایا ہے اس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے منور احمد قمر تجویز فرمایا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت سے بچے کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز اہلیہ صاحبہ کی کامل صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (مغفور احمد قمر۔ مربی سلسلہ احمدیہ)

یوم مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ میں تربیتی جلسے:

تمام جماعت ہائے احمدیہ پاکستان اپنے اپنے ہاں حسب سابق اور حسب حالات مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۴ء بروز جمعہ "یوم مسیح موعود" کے تربیتی جلسے منعقد کر کے اس کی رپورٹ نظارت ہذا کو فوراً ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

ربوہ میں بجلی کی رو کی بندش کا تکلیف دہ سلسلہ

ربوہ ۱۳ مارچ۔ کل دن کے وقت اور پھر شام کو چھ بجے سے لے کر رات پونے دس بجے تک بجلی کا سلسلہ شہر میں معطل رہا جس کی وجہ سے امتحان دینے والے بچوں اور دیگر شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اہل ربوہ نے اس تکلیف دہ صورت حال پر جو اب آئے دن کا معمول بنتا جا رہا ہے بہت افسوس کا اظہار کیا ہے اور محکمہ بجلی کے ذمہ دار اہلکاروں سے اس کے ازالہ کا مطالبہ کیا ہے۔

معذرت

آل پاکستان انوی ٹیشن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ ربوہ منسوخ کیا جاتا ہے۔

نہایت دُکھ اور افسوس کے ساتھ یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۶ تا ۱۸ مارچ ۱۹۸۴ء کو منعقد ہونے والے آل پاکستان انوی ٹیشن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ ربوہ کا انعقاد امسال ضلعی انتظامیہ کی طرف سے اجازت نہ ملنے کی وجہ سے منسوخ کیا جاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ انتظامیہ بعض منفی پروپیگنڈا کرنے والے مخصوص طبقہ فکر کی دھمکیوں کے زیر اثر تاحال اس ٹورنامنٹ کی اجازت کے بارے میں خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ جبکہ اس بارہ میں متعدد بار یاددہانی بھی کروائی گئی۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ یہ ٹورنامنٹ ایک بڑی جگہ پر یعنی ایوان محمود کے اندر منعقد ہوتا تھا۔ اب جبکہ ٹورنامنٹ میں صرف دو دن باقی رہ گئے ہیں اور ملک بھر کے دور دراز علاقوں سے کھلاڑیوں کی آمد متوقع ہے۔ اب اگر اجازت مل بھی جائے (جس کی بظاہر امید نہیں ہے) تو اتنے کم وقت میں اس قدر وسیع پیمانہ پر انتظامات ناممکن ہیں۔ نیز دور دراز کے کھلاڑیوں کے لئے بروقت پہنچنا بھی مشکل ہوگا۔ لہٰذا ہم ملک بھر سے آنے والے کھلاڑیوں اور شائقین حضرات سے معذرت چاہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے بھائیوں کو مثبت سوچ کا انداز اختیار کرنے کی توفیق عطا فرماوے اور کھیل کے میدان کو ہر قسم کے تعصب سے بچائے۔ آمین

— سیکرٹری بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ —

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ
۱۴ امان ۱۳۶۳ ہش

عبادت کی حقیقت

اور

اس کی انقلاب انگیز تاثیر

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ (الذاریات آیت ۵۷) لیکن کیا عبادت محض قیام و سجود سے ہی عبادت ہے۔ اور کیا قبلہ رو کھڑے ہو کر رکوع و سجود کرنے سے ہی اس کا حق ادا ہو جاتا ہے؟ نماز کا بالالتزام پڑھنا یقیناً ضروری ہے۔ اگر ضروری نہ ہوتا تو یہ مومنوں پر فرض کیوں کی جاتی۔ نماز کا التزام کئے بغیر انسان عبادت گزار شمار ہو ہی نہیں سکتا۔ لیکن عبادت کا حق اُس وقت ادا ہوتا ہے جب انسان عبادت کی اصل حقیقت کو سمجھ کر اور اس کا عرفان حاصل کر کے اپنے آپ کو نماز کی ادائیگی کا پابند بنائے اور اس میں ایسی مداومت اختیار کرے کہ پھر تخلف کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔

عبادت کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد آیات میں بیان فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے عبادت کی اصل حقیقت کو خلاصۃً بہت پُر معارف انداز میں ذہن نشین کرایا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

اعلم ان حقیقۃ العبادۃ التی یقبلھا المولیٰ بامتنانہ ھی التذلل التام برؤیۃ عظمتہ وعلوّ شانہ۔ والثناء علیہ بمشاھدۃ مننہ وانواع احسانہ وایثارہ علیٰ کل شیءٍ بمحبۃ حضرتہ و تصوّر محامدہ وجمالہ لمعانہ وتطھیر الجنان من وساوس الجنۃ نظرا الیٰ جنانہ (اعجاز المسیح ص۱۶۱)

ترجمہ:- پس جان لے کہ عبادت کی حقیقت جس کو وہ مولا اپنے انسان سے قبول فرماتا ہے یہ ہے کہ اس کی عظمت اور علوشان کو دیکھ کر کامل تذلل اختیار کیا جائے اور اس کے احسانات کا مشاہدہ کر کے اس کی ثناء کی جائے اور اس کی محبت اور خوبیوں کے تصور اور اس کے حسن اور اسکی چمک کی وجہ سے اس کو تمام چیزوں پر اختیار کیا جائے اور اس کی جنت کی طرف نظر کر کے شیطانی وساوس سے دل کو پاک کیا جائے

سو عبادت کی حقیقت چار باتوں پر مشتمل ہے اوّل یہ کہ خدا تعالیٰ کی عظمت اور علوشان کو دیکھ کر اس کی جناب میں کامل تذلل اختیار کرنا۔ دوم۔ خدا تعالیٰ کے احسانات کا مشاہدہ کر کے اس کی ثناء میں محو ہونا۔ سوم۔ خدا تعالیٰ کے حسن و جمال اور محامد کو تصوّر میں لا کر اس کو تمام چیزوں پر اختیار کرنا اور اس سے سب سے بڑھ کر محبت کرنا اور چہارم شیطانی وساوس سے دل کو پاک کرنا۔

اِن عناصر اربعہ پر مشتمل عبادت کی اس حقیقت سے بہرہ ور ہو کر جو نماز ادا کی جائے وہ صحیح معنوں میں نماز کہلانے کی مستحق ہے اور ایسی ہی نماز کی محافظت اور اس پر مداومت افضل العبادات کہلاتی ہے۔ چنانچہ اس نکتہ کو واضح کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ومن افضل العبادات ان یکون الانسان محافظاً علی الصلوٰت الخمس فی اوائل اوقاتھا وان یجھد للحضور والذوق والشوق وتحصیل برکاتھا مواظباً علیٰ اداء مفروضاتھا ومسنوناتھا۔ فان الصلوٰۃ مرکب یوصل العبد الیٰ ربّ العباد۔ فیصل بھا الیٰ مقام لا یصل الیہ علیٰ صھوات الجیاد"

(اعجاز المسیح ص۱۶۱ و ص۱۶۲)

ترجمہ:- اور بہترین عبادت یہ ہے کہ انسان پانچوں نمازوں کو ان کے اول وقت میں ادا کرنے پر محافظت کرے اور ان کے فرائض اور سنتیں ادا کرنے میں ہمیشگی اختیار کر کے حضور دل اور ذوق اور شوق سے اس کی برکتیں حاصل کرنے کی انتہائی کوشش کرے (یعنی عبادات کی مذکورہ بالا اصل حقیقت کو مدِّ نظر رکھ کر اس کی روح کے مطابق وقت پر پانچوں نمازیں ادا کرنے کا خاص التزام رکھے) کیونکہ نماز ایک سواری ہے جو کہ رب العباد تک پہنچاتی ہے اور اس سے انسان اُس مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ جہاں وہ تیز گھوڑوں کی پشتوں پر سوار ہو کر نہیں پہنچ سکتا۔

اس کے بعد سیدنا حضرت اقدس نے واضح فرمایا ہے کہ عبادت کی اصل حقیقت اور روح کو مدِّ نظر رکھ کر اس کے مطابق خاص التزام اور ذوق و شوق اور حضور قلب سے ادا کی جانے والی نمازیں انسان کے وجود اور زندگی پر جو تبدیلی لاتی ہیں وہ اس قدر انقلابی نوعیت کی ہوتی ہے کہ اس کی کیفیت کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہوتا یہ تبدیلی ایک صاحب تجربہ محسوس تو کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے روحانی سرور اور دیگر عنایاتِ الٰہیہ سے محظوظ بھی ہوتا ہے لیکن اس کی پوری کیفیت اور بھید کو بیان کرنے پر وہ قادر نہیں ہوتا۔ سیدنا حضرت اقدس ایسی نمازوں کی انقلاب انگیز تاثیر اور اس کے راز کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"وصیدھا لا یُصاد بالسھام وسرّھا لا یظھر بالاقلام۔ ومن التزم ھذہ الطریقۃ فقد بلغ الحق والحقیقۃ والفیٰ الحبّ الذی ھو فی حجب الغیب ونجا من الشک والریب۔ فتریٰ ایّامہ غرّا۔ وکلامہ دُرّاً۔ ووجھہ بدرا۔ ومقامہ صدرا۔ ومن ذلّ للّٰہ فی صلوٰتہ اذلّ اللّٰہ لہ الملوک ویجعل مالکاً ھذا المملوک"

(اعجاز المسیح ص۱۶۲، ۱۶۳)

ترجمہ:- اور اس (یعنی عاجزی اور تضرع سے بھری ہوئی نماز) کا شکار تیروں سے قابو نہیں آتا اور اس کا راز قلموں سے ظاہر نہیں ہوتا۔ اور جو اس طریق کو لازم پکڑتا ہے وہ حق و حقیقت تک پہنچ جاتا ہے اور اس محبوب کو پالیتا ہے جو غیب کے پردوں میں ہے اور وہ شک و شبہ سے نجات پاتا ہے۔ پس تو ایسے شخص کے دنوں کو روشن اور اس کے کلام کو موتی اور اس کے چہرہ کو چاند اور اس کے مقام کو سب سے آگے دیکھتا ہے۔ اور جو اپنی نمازوں میں خدا کے آگے تذلل اختیار کرتا ہے۔ اللہ اس کے آگے بادشاہوں کو جھکاتا ہے۔ اور اس مملوک کو مالک بنا دیتا ہے۔

ایسی ہی پُر تاثیر اور انقلاب انگیز نمازوں نے صدر اول میں صحابہ کرام رضوان اللہ

(باقی دیکھیں ص۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام

چوتھی قسط:

محترم مسعود احمد صاحب جہلمی
وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ

بنی نوع انسان کی خدمت:

جماعت احمدیہ نے تحریک جدید کے ذریعہ اشاعت اسلام کے تبلیغی مراکز کے علاوہ افریقہ کے ممالک میں بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے اپنی استطاعت کے مطابق سکول اور ہسپتال بھی کھولے ہیں جن میں کام کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے احمدی ڈاکٹروں اور پروفیسروں کو دین کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کے کام کو اللہ تعالیٰ نے جس برکت، کامیابی اور مقبولیت سے نوازا ہے اس کا اندازہ ان ممالک کے عمائدین کی آراء سے ہوتا ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں چند آراء سماعت فرمایئے:۔

نائیجیریا کے سابق صدر شیخو شغاری نے اپنے ایک بیان میں فرمایا:۔

"یہ امر میرے لئے باعث سکون ہے کہ جماعت احمدیہ تبلیغ اسلام نیز سکولوں اور ہسپتالوں کے قیام کے میدان میں بدستور بڑے ثبات کے ساتھ مسلسل ترقی کی منازل طے کر رہی ہے اس جہت میں جماعت کی مساعی انتہائی قابل تعریف ہیں اور دوسری تمام رضاکارانہ طور پر کام کرنے والی تنظیموں کے لئے باعث تقلید ہیں۔ جماعت احمدیہ بجا طور پر فخر کر سکتی ہے کہ اس کے تعلیمی اداروں سے ایسے بہترین مرد و زن نکلے ہیں جو ملک کی ترقی کے لئے غیر معمولی خدمات بجا لا رہے ہیں۔"

(الفضل ۳۰ مارچ ۱۹۸۰ء)

صدر جمہوریہ سیرالیون نے احمدیہ سیکنڈری سکول "بو" کے معائنہ کے وقت فرمایا:۔

"جماعت احمدیہ جو کام تعلیم کے میدان میں کر رہی ہے میں اس پر سب سے پہلے اس کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اب اس جماعت نے تعلیم کے ساتھ طبی میدان میں بھی ہماری مدد کرنی شروع کی ہے۔ میں ان تمام گراں قدر خدمات کے لئے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔"

(روزنامہ الفضل جلسہ سالانہ نمبر ۱۹۷۶ء)

غانا کے صدر DR HILLA LI-MAN نے کہا:۔

"بلاشبہ آپ کے مذہب نے جو دنیا کے عظیم مذاہب میں سے ہے۔ اہل غانا کو فیض پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آپ کی جماعت اہل غانا کی جو خدمات بجا لا رہی ہے۔ حکومت اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اور اس کے لئے ہم آپ کے از حد ممنون ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ آپ غانا کی ترقی میں آئندہ بھی ہمارا ہاتھ بٹائیں گے۔"

(گائیڈنس ماہ نومبر ۱۹۷۱ء بحوالہ الفضل سالنامہ ۱۹۸۱ء)

مخالفین کا اعتراف:

سکینڈے نیویا کی ایک عیسائی تنظیم کے مقرر کردہ کمشن کے ایک رکن MR. BERTIL WILBERG احمدیہ جماعت کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"یہ جماعت اسلام کی ترقی کے لئے بے پناہ جذبہ رکھتی ہے اور اسلامی ممالک میں سے عیسائی اثرات کو دور کرنے کے لئے سرتوڑ کوشش کر رہی ہے احمدیہ جماعت اسلام کی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ واپس لانے کے لئے اپنی کوششوں میں ممتاز ہے۔ اور اسی طرح اس جماعت کی یہ بھی کوشش ہے کہ مسلمانوں کی قومی برتری ثابت ہو اور عزت نفس قائم ہو ایک لمبے عرصہ سے ربوہ سے تبلیغی کوششوں کو جاری رکھا جا رہا ہے جس کے نتیجہ میں ساری دنیا میں احمدیہ جماعتیں قائم ہو گئی ہیں مثلاً مغربی افریقہ، امریکہ، جنوب مشرقی ایشیا، اور متعدد یورپین ممالک میں اس جماعت کے افراد پائے جاتے ہیں۔"

(بحوالہ "جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت" ص ۹۶ ۱۹۶۷ء)

نائیجیریا کے لاٹ پادری نے جو رپورٹ نائیجیریا کے متعلق چرچ آف انگلینڈ کو بھجوائی۔ اس میں لکھا:۔

"تمام نائیجیریا اور خصوصاً اس کے مرکز لیگوس میں زیادہ سے زیادہ نفوس حلقہ بگوش اسلام ہو رہے ہیں۔ یہی حال ایبادان کا ہے جو ملک کا تعلیمی مرکز ہے۔"

(Daily "Times" - Lagos. Dec 7. 1957, بحوالہ جماعت احمدیہ کا تبلیغی نظام اور اس کے نتائج ص ۶)

افریقہ میں تبلیغی مساعی کا چشم دید جائزہ لینے والے انصاف پسند غیر از جماعت عمائدین نے بھی بیسیوں مواقع پر تقاریر و تحریر کے ذریعہ افریقہ میں جماعت احمدیہ کی جہاد تبلیغ میں پیش قدمیوں کا اعتراف کیا ہے۔ چنانچہ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور کی طرف سے ۱۹۶۴ء میں شائع شدہ جناب پروفیسر محمود بریلوی صاحب کی کتاب "افریقہ میں اسلام" کے صفحہ ۳۵۶ کا ایک حوالہ پیش کرتا ہوں۔

جناب پروفیسر محمود بریلوی صاحب لکھتے ہیں:۔

"مغربی افریقہ میں مالکی سنی مسلمانوں کے علاوہ ایک اور چھوٹا گروہ بھی ہے جو اپنے کو مسلمان کہتا ہے اور ان کا تعلق احمدیہ قادیانی تحریک سے ہے۔ یہ ایک تبلیغی تنظیم ہے جس کا صدر مقام پہلے قادیان، ہندوستان میں تھا اور اب ربوہ، پاکستان میں ہے۔ انہوں نے ۱۹۲۰ء کے آغاز میں مغربی افریقہ میں نفوذ کیا۔ یہ تحریک بڑی تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے اور عیسائیت اور ہندو مذاہب کے لوگ اس جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس جماعت کی ترقی کی رفتار کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ گھانا میں ۱۹۴۸ء میں ان کی تعداد ۲۲۵۷۲ تھی اور اب (۱۹۶۴ء میں) یہ کوئی ۵۰,۰۰۰ ہو گئے ہیں (اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کی تعداد پانچ لاکھ سے متجاوز ہے۔ ناقل)

ان تھک اور بے لوث کارکنوں کی یہ انتہائی منظم تبلیغی جماعت تبدیلی مذہب کرنے والے افریقیوں کو سیکنڈری سکول کی سطح تک عمدہ تعلیمی سہولتیں مہیا کرتی ہے۔ تیزی کے ساتھ ترقیات کے حصول کے باعث پرجوش احمدی مغربی افریقہ کے دوسرے ممالک میں بھی اسی تیزی کے ساتھ جماعت کے بڑھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ سوائے گیمبیا کے۔ جہاں شکست خوردہ اور خائف عیسائی مشنریوں نے برطانوی حکومت پر زور ڈال کر احمدی مبلغ کو محض اس لئے بنیاد اور مضحکہ خیز بہانہ پر ویزا دیئے جانے سے انکار کروا دیا کہ گیمبیا میں تو پہلے ہی بہت سے مذاہب موجود ہیں۔"

پروفیسر بریلوی صاحب نے گیمبیا جانے والے احمدی مبلغ کے خلاف عیسائی حلقوں کی طرف سے مخالفت کے جس واقعہ کا ذکر کیا ہے۔ یہ گیمبیا پر انگریزوں

(باقی آئندہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں کے ساتھ دوستانہ برتاؤ

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"تم مومن ہونے کی حالت میں ابتلاء کو برا نہ جانو۔ برا وہی جانے گا جو مومن کامل نہیں ہے۔ قرآن شریف فرماتا ہے کہ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم کبھی تم کو مال یا جان سے یا اولاد یا کھیتوں وغیرہ کے نقصان سے آزمایا کریں گے مگر جو ایسے وقتوں میں صبر کرتے اور شاکر رہتے ہیں تو ان لوگوں کو بشارت دو کہ ان کے واسطے اللہ کی رحمت کے دروازے کھلتے ہیں اور ان پر خدا کی برکتیں ہونگی (یہ وہی لوگ ہیں) جو ایسے وقتوں میں کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔ یعنی ہم اور ہمارے متعلق کل اشیاء یہ سب خدا ہی کی طرف سے ہیں اور پھر آخر کار ان کا لوٹنا خدا ہی کی طرف ہے۔ کسی قسم کے نقصان کا غم ان کے دل کو نہیں کھاتا، اور وہ لوگ مقام رضا میں بود و باش رکھتے ہیں ایسے لوگ صابر ہوتے ہیں اور صابروں کے واسطے خدا نے بے حساب اجر رکھے ہوئے ہیں۔

مُهْتَدُوْنَ سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کے منشاء کو پا لیا اور اس کے مطابق عمل درآمد کرنے لگ گئے۔ ایسے ہی لوگ تو ولی ہوتے ہیں۔ انہی کو تو لوگ قطب کہتے ہیں۔ یہی تو غوث کہلاتے ہیں۔ پس کوشش کرو کہ تم بھی ان مدارج عالیہ کو حاصل کرنے کے قابل ہو سکو۔

خدا تعالیٰ نے تو انسان سے نہایت تنزل کے رنگ میں دوستانہ برتاؤ کیا ہے۔ دوستانہ تعلق کیا ہوتا ہے؟ یہی کہ کبھی ایک دوست دوسرے دوست کی بات کو مان لیتا ہے اور کبھی دوسرے سے اپنی بات منوانا چاہتا ہے۔ خدا تعالیٰ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ چنانچہ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اور اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسان کی بات کو مان لیتا ہے اور اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اور دوسری جگہ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ سے اور وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی بات منوانا چاہتا ہے۔

بعض لوگ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ ہماری دعا کو قبول نہیں کرتا یا اولیاء پر طعن کرتے ہیں کہ ان کی فلاں دعا قبول نہیں ہوئی۔ اصل میں وہ نادان اس قانون الٰہی سے ناآشنا محض ہوتے ہیں۔ جس انسان کو خدا سے ایسا معاملہ پڑا ہوگا وہ خوب اس قاعدہ سے آگاہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے مان لینے کے اور منوانے کے دو نمونے پیش کئے ہیں۔ انہی کو مان لینا ایمان ہے۔ تم ایسے نہ بنو کہ ایک ہی پہلو پر زور دو ایسا نہ ہو کہ تم خدا کی مخالفت کر کے اس کے مقررہ قانون کو توڑنے کی کوشش کرنے والے بنو۔

مومن کے لئے مصائب ہمیشہ نہیں رہتے اور نہ لمبے ہوتے ہیں بلکہ اس کے واسطے رحمت، محبت، لذت کا چشمہ جاری کیا جاتا ہے۔"

(البدر مورخہ ۲۹ اکتوبر و ۸ نومبر ۱۹۰۳ء)

(تبلیغ اسلام بقیہ ص۳)

کے تسلط کے زمانہ کا ہے۔ اب یہ صورت نہیں۔ گیمبیا کو آزادی حاصل ہونے کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے گیمبیا کے پہلے گورنر جنرل الحاج سر الف ایم سنگھاٹے ایک مخلص اور فدائی احمدی تھے اور انہوں نے ملک کا سربراہ بننے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی خدمت میں خط لکھ کر درخواست کی کہ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لباس مبارک میں سے کپڑے کا ٹکڑا عطا فرمایا جائے تاکہ ان کے وجود میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی پوری ہو کہ:-

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" (باقی)

نصاب سہ ماہی امتحانات انصار اللہ

بابت سال ۱۹۸۴ء/۱۳۶۳ ہش

تمام زعماء اور زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال رواں ۱۹۸۴ء/۱۳۶۳ ہش کے دوران مرکزی سہ ماہی امتحانات کے لئے مندرجہ ذیل نصاب مقرر کیا گیا ہے۔

امتحان سہ ماہی اول - بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۹۸۴ء

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۴	ربع سوم و چہارم
۲۔ کتاب انفاق قدسیہ	از ص۱ تا ص۵۵
۳۔ کتاب بنیادی نصاب	از ص۱ تا ص۷۳ نیا ایڈیشن ص۸۱ پرانا "

امتحان سہ ماہی دوم - بتاریخ ۲۹ جون ۱۹۸۴ء

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۵	ربع اول
۲۔ کتاب انفاق قدسیہ	از ص۵۱ تا ص۹۸
۳۔ کتاب بنیادی نصاب	از ص۷۴ تا ص۱۳۲ نیا ایڈیشن ص۸۲ تا ص۱۳۹ پرانا "

امتحان سہ ماہی سوم - بتاریخ ۲۱ ستمبر ۱۹۸۴ء

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۵	ربع دوم
۲۔ کتاب انفاق قدسیہ	از ص۹۹ تا ص۱۴۴
۳۔ کتاب بنیادی نصاب	از ص۱۳۳ تا ص۲۲۲ نیا ایڈیشن از ص۱۴۰ تا آخر پرانا "

نوٹ:- مطالعہ کے لئے مقررہ کتب نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے براہ راست طلب فرمائیں۔ کتاب انفاق قدسیہ کی قیمت تین روپے فی نسخہ ہے۔

۲۔ کتاب بنیادی نصاب دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ سے طلب فرمائیں۔ قیمت فی نسخہ چھ روپے ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انصار کی ایک اہم ذمہ داری

نئی پود کی تربیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے انصار کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"تربیت کی ذمہ داری بچوں پر نہیں ڈالی جا سکتی اور نہ نوجوانوں پر ڈالی جا سکتی ہے۔ یہ کام بڑوں کا ہے۔ یعنی عمر میں اور تجربہ میں ثقہ اور سلجھی ہوئی طبیعتوں والے انصار کا یہ فرض ہے کہ وہ تربیت کی طرف توجہ دیں۔"

(بحوالہ الفضل ۲۱ فروری ۱۹۷۵ء)

اس اہم ذمہ داری کی طرف توجہ مرکوز رکھنے کے لئے ہمارے عہد میں بھی یہ بات شامل کی گئی کہ ہم اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے رہیں گے تو ہر بھائی جائزہ لے کر سال رواں میں اس نئی پود کو

(۱) نماز باجماعت اور قرآن مجید پڑھنے۔

(۲) اپنے مقدس امام کو خطوط لکھنے۔

(۳) اخلاق فاضلہ پیدا کرنے کی طرف توجہ دلانے کے لئے

اپنے نیک نمونہ اور زبانی وعظ و نصیحت یا درس و تدریس سے کام لیا ہے؟ اگر اس سلسلہ میں کچھ کمی رہ گئی ہو تو فوراً اس کی تلافی فرمائی جائے۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

علیہم کو اس مرتبہ اور مقام پر پہنچایا کہ وہ زمین پر ہوتے ہوئے عالم بالا کی مخلوق نظر آنے لگے، بعد میں تمام صلحاء اور اولیاء امت نے اپنی اپنی استعداد اور مجاہدوں کے مطابق نمازوں کے طفیل جناب الٰہی میں اعلیٰ مراتب حاصل کئے۔ اور اب اس آخری زمانہ میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوت قدسیہ کے طفیل آپ کے اصحاب اور متبعین کی زندگیوں میں عبادت کی حقیقت سے مالا مال نمازوں کے ذریعہ انقلاب عظیم پیدا ہوا اور مسلسل چار دانگ عالم میں بسنے والی قوموں کی سعید روحوں میں انقلاب عظیم برپا ہو رہا ہے۔ آج اسلام کا زندہ ہونا اور اس کا تقاضا یہی پُر تاثیر نمازوں کی محافظت اور ان کی ادائیگی میں مداومت پر موقوف ہے اور اس کی تمام تر ذمہ داری احمدی ہونے کی حیثیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے کندھوں پر ڈالی ہے۔ اس ذمہ داری کی کما حقہ ادائیگی ہمارا ایک بنیادی فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بنیادی فرض کو پوری مستعدی، دلی لگن اور ذوق و شوق سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور نسلاً بعد نسلٍ عطا فرماتا چلا جائے آمین

موسم گرما کی سبزیاں اُگائیے

سبزیوں میں حیاتین اور معدنی نمکیات کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا سبزیوں کا باقاعدہ استعمال غذا کو متوازن بنانے اور صحت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لئے احباب کو اپنے گھروں میں سبزیاں کاشت کرنے کے لئے توجہ ضروری دینی چاہیئے۔

موسم گرما کی سبزیات کے کاشت کا موسم شروع ہو رہا ہے۔ لہٰذا احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ سبزیات از قسم بھنڈی توری۔ کریلا۔ ٹینڈا۔ بینگن۔ کھیرا۔ گھیا کدو۔ چپن کدو۔ کالی توری۔ مرچ وغیرہ کاشت کریں۔

اگر احباب کو بیج یا معلومات کی ضرورت ہو تو نظارت زراعت یا عملہ محکمہ زراعت مقامی سے رابطہ پیدا کریں۔

(مرسلہ نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

سالانہ مرکزی امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی تحریری امتحان یکم مئی ۱۹۸۴ء بروز منگل ہوگا۔ انشاء اللہ ناصرات کی سیکرٹریان ۱۵ مارچ ۱۹۸۴ء تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں چٹھی لکھ کر تینوں معیاروں کے لئے الگ الگ مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے مطلع کریں (واضح ہو کہ یکم مئی کو سرکاری تعطیل ہوتی ہے)۔ تینوں معیاروں کا امتحانی نصاب درج ذیل ہے۔

نصاب معیار سوم برائے جماعت پانچویں چھٹی:۔

کتابچہ پیارے اسلام کی پیاری باتیں مکمل۔ الحمد شریف کا ترجمہ۔ نظم۔ الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھا دے (از جوئے شیریں)

نصاب معیار دوم برائے جماعت ساتویں آٹھویں:۔

دیہات کے لئے امتحان میں پہلے سیپارہ کا ربع تک اردو ترجمہ۔
شہر اور قصبات " " " " " نصف اوّل تک " "
کتاب راہ ایمان پوری (سوائے بیمار پرسی کی دعا، رات کو سونے کی دعا مکمل۔ دعائے نماز جنازہ، کلمہ توحید، استغفار، مسائل نماز قصر، نماز جمعہ۔ نماز جمع۔ نماز عیدین) یہ امتحان میں نہیں آئیں گے۔ راہ ایمان سے نظم وہ پیشوا ہمارا، ہمارا مذہب، جمال و حسن قرآں یاد ہوں۔ کتابچہ صحابہ کی کہانیاں۔ کتابچہ رسول اللہ کی باتیں سے احادیث نمبر ۱۲، ۱۴، ۲۱، ۲۲ معہ ترجمہ، ترجمہ نماز

نصاب معیار اوّل جماعت نہم و دہم

امتحان میں دیہات کے لئے پہلے سیپارے کے نصف اوّل کا ترجمہ۔
" " شہر اور قصبات کے لئے پہلے سیپارے کے نصف آخر کا ترجمہ۔
راہ ایمان سے کلمہ توحید، نماز قصر، نماز جمع، نماز جمعہ، نماز عیدین، نماز وتر، دعائے قنوت کا ترجمہ۔ نظم "نونہالان جماعت" کے ابتدائی ۱۶۔ اشعار زبانی۔
کتاب جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ مکمل، پہلی مسلمان عورت۔ کتاب رسول اللہ کی باتیں سے حدیث ۲۳، ۲۴، ۳۰ معہ ترجمہ اور تفسیر۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ

امراء کرام و صدر صاحبان توجہ فرمائیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض قرآن مجید میں بیان کی گئی ہے کہ اسلام کو کل ادیان پر غالب کیا جائے اور توحید کے پرچم کو ساری دنیا پر لہرایا جائے اور یہ کام بہت محنت چاہتا ہے۔ کیونکہ کسی ایک شہر ایک ضلع یا ایک ملک کا سوال نہیں بلکہ ساری دنیا میں اسلام کی اشاعت کا سوال ہے اور یہ کام اس وقت تک سرانجام نہیں پا سکتا۔ جب تک جماعت احمدیہ کے پاس ہر زمانے میں ہزاروں مبلغین کی جماعت نہ ہوگی اور اس غرض کو پورا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھی تھی۔ چنانچہ اب تک جو تبلیغ کا کام ہو رہا ہے۔ وہ اسی ادارہ کے فارغ التحصیل طلبہ کے ذریعہ سے ہو رہا ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ کثرت سے ایسے ہونہار طالب علم اس ادارہ میں داخل ہوں جو تبلیغ جیسے اہم فریضہ کو خوش اسلوبی سے ادا کر سکیں۔

حضرت مصلح موعودؓ وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالبعلم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے۔"

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"جماعتیں ہم سے آدمی ضرور مانگتی ہیں۔ جب کوئی شخص ملتا ہے یہی کہتا ہے۔ ہماری طرف کوئی آدمی نہیں بھیجتے۔ میں حیران ہوں کہ اتنی موٹی بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی کہ ہم اپنے لڑکے نہیں بھجوائیں گے تو وہ مبلغ کہاں سے بھیجیں گے..... مبلغ لڑکوں سے ہی تیار ہو سکتے ہیں۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جسے ہماری جماعت کے لوگ سمجھ نہ سکیں کہ اگر ہم اپنے بیٹوں کو مدرسہ احمدیہ میں نہیں بھیجتے تو ہمیں سلسلہ کی طرف سے مبلغ بھی نہیں مل سکتے۔ تمہارے ہی بیٹے ہیں جو مبلغ بن سکتے ہیں"۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ہوگا۔ لیکن انٹرویو سے پہلے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ درخواستیں قبل از وقت (۳۰ جون ۱۹۸۴ء سے پہلے) مرکز میں پہنچ جائیں۔

اس لئے آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی آپ ابھی سے اپنے حلقہ کے ذہین۔ ہونہار اور دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں اور وقتاً فوقتاً اس سلسلہ میں تحریک کرتے رہیں۔

نیز امیدواران کو یہ بھی ہدایت فرمائیں کہ وہ امتحان اور نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ ابھی سے درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان کو بھجوا دیں۔ تاکہ انٹرویو سے قبل ضروری کوائف مکمل کئے جائیں۔

امید ہے آپ اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں گے اور آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے تیار ہوں گے اس سے ازراہ مہربانی خاکسار کو بھی مطلع فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل سے دین کی مقبول خدمت کی توفیق ہمیشہ عطا فرماتا رہے اور ہم سب کی حقیر کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین (وکالت دیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک

اس سال میٹرک سے فارغ ہونے والی طالبات کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام تربیتی کلاس منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔

یہ تربیتی کلاس مؤرخہ ۱۳ اپریل بروز جمعہ تا ۲۶ اپریل جاری رہے گی۔ جملہ لجنات کی عہدیدار ممبرات دعاؤں اور کوشش سے کام لے کر اپنی اپنی لجنہ سے طالبات کو مرکز میں بھجوائیں۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

گیسٹ ہاؤس انصاراللہ کے نئے بلاک کیلئے معطی حضرات کی فہرست

(قسط ۹):

گیسٹ ہاؤس انصاراللہ کے نئے بلاک کی تعمیر کے سلسلہ میں عطایا ادا کرنے والے احباب کی فہرست (قسط ۹) درج ذیل ہے۔ ان احباب کے اسماء گرامی گیسٹ ہاؤس کی عمارت پر نصب ہونے والی دعائیہ لوح پر انشاء اللہ تعالیٰ کندہ کرائے جائیں گے۔ رب کریم ان کے اموال میں برکت بخشے! آمین۔ (قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

نمبر شمار	اسمائے گرامی	رقم
۱	مجلس انصاراللہ ترسکہ سیاں۔ ضلع سیالکوٹ	۳۰۰ —
۲	مکرم حسن دین صاحب بٹ مرحوم والد رکھی صاحبہ مرحومہ منجانب پسر ماسٹر الطاف حسین صاحب۔ سیاں ضلع سیالکوٹ	۳۰۰ —
۳	مکرم ڈاکٹر محمد اقبال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مظفر گڑھ	۳۰۰ —
۴	محترمہ رمضان بی بی صاحبہ منجانب پسر بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کنجاہ ضلع گجرات	۳۰۰ —
۵	مکرم چوہدری فرید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ۳۳۲ ج ب دھنی دیو ضلع فیصل آباد	۳۰۰ —
۶	" ملک سلطان علی صاحب اعوان چک ۶۹۱ ضلع وہاڑی	۳۰۰ —
۷	" میر محمد ابراہیم صاحب منجانب الحاج محمد مبارک احمد صاحب ۳۵۔ نامر آباد ربوہ (مرحوم آف پسرور)	۳۱۳ —
۸	" صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی بی اے۔ نائب قائد وقف جدید ربوہ	۳۱۳ —
۹	" فیروز الدین صاحب چک ۱۹ ضلع وہاڑی	۳۱۳ —
۱۰	" میاں محمد رمضان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ مہدی پور کھوکھر والی ضلع سیالکوٹ	۳۱۳ —
۱۱	" چوہدری غلام احمد صاحب کاہلوں مرحوم احمد نگر منجانب پسر " منیر احمد صاحب کاہلوں۔ احمد نگر ضلع تھرپارکر	۵۰۰ —
۱۲	" " منیر احمد صاحب کاہلوں " "	۵۰۰ —
۱۳	" منصور احمد صاحب " "	۳۰۰ —
۱۴	" ڈاکٹر فقیر محمد صاحب محمود زعیم انصاراللہ تمرآباد ضلع نوابشاہ	۳۵۰ —
۱۵	" حاجی کریم بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ " "	۳۵۰ —
۱۶	مجلس انصاراللہ " "	۳۵۰ —
۱۷	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ ڈیرہ باجوہ ضلع بہاولنگر	۳۰۰ —
۱۸	مجلس انصاراللہ حلقہ پیپلز کالونی۔ فیصل آباد شہر	۳۰۵ —
۱۹	مکرمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ۔ پشاور	۳۰۰ —
۲۰	مکرم ڈاکٹر ایم عبدالغفور صاحب۔ بنی ضلع پشاور	۳۰۰ —
۲۱	مکرمہ حاجن عالم بی بی صاحبہ " "	۳۰۰ —
۲۲	مکرم حاجی ڈاکٹر منیر احمد صاحب " "	۳۰۰ —
۲۳	مکرمہ لیڈی ڈاکٹر بی۔ ایم قریشی صاحبہ پشاور شہر	۳۰۰ —
۲۴	مکرم منصور احمد صاحب پشاور	۳۰۰ —
۲۵	" ڈاکٹر رشید احمد صاحب "	۳۰۰ —
۲۶	مکرم قاضی نسیم احمد صاحب پشاور	۳۰۰ —
۲۷	" عبدالسلام خان صاحب "	۳۰۰ —
۲۸	" بشارت احمد صاحب "	۳۰۰ —
۲۹	" چوہدری سلطان احمد صاحب لطیف نگر ضلع تھرپارکر	۳۰۰ —
۳۰	" ملک محمد عبداللہ صاحب مرحوم منجانب اہلیہ بلقیس اختر صاحبہ بھیرہ ضلع سرگودھا	۳۰۰ —
۳۱	" ماسٹر غلام یٰسین صاحب ۴/۲۸۹ لیاقت آباد۔ کراچی	۳۰۰ —
۳۲	" رسالدار مرزا احمد خان صاحب مرحوم آف چکوال منجانب خلیل احمد صاحب مرزا جیفیوا۔ سوئٹزرلینڈ	۱۱۲۰ —
۳۳	" نفیس الرحمان صاحب، عبدالغفور صاحب منجانب مکرم یحییٰ شریف صاحب امریکہ	۱۲۰۰ —
۳۴	حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منجانب مکرم غلام محمد فیروز الدین صاحب صابر آباد زعیم انصاراللہ درگڑی چکار (آزاد کشمیر)	۳۲۰ —
۳۵	مکرم سعد اللہ خان صاحب ملک صدر محلہ نیکڑی ایریا ربوہ	۳۰۰ —
۳۶	مکرمہ نور بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر مکرم اشرف علی صاحب ۷-۵/۱۲ دارالصدر غربی۔ ربوہ	۳۰۰ —
۳۷	مکرم کرنل احمد خان صاحب نوشہرہ کینٹ ضلع پشاور	۳۰۰ —
۳۸	" چوہدری عبداللطیف صاحب ولد عزیز الدین صاحب نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر	۳۰۰ —
۳۹	" چوہدری احسان اللہ صاحب ولد محمد عبداللہ صاحب نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر	۳۰۰ —
۴۰	مکرم عبدالحمید وڈالوی جالندھری ۲۹۶ ج ب مصطفےٰ آباد کالونی گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	۳۱۷ —
۴۱	" ڈاکٹر رشید احمد صاحب ماہر امراض چشم دارالرحمت غربی۔ ربوہ	۳۰۰ —
۴۲	" محمد سعید صاحب متے کے حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۳۰۰ —
۴۳	" ملک ممتاز احمد صاحب ڈوالمیال ضلع جہلم	۳۰۰ —
۴۴	" صوبیدار عبدالعزیز صاحب " "	۳۰۰ —
۴۵	" " بشارت احمد " "	۳۰۰ —
۴۶	" " محمد خان صاحب مرحوم " "	۳۰۰ —
۴۷	" ملک عبدالمالک صاحب سی۔ جی او ریٹائرڈ ڈوالمیال ضلع جہلم	۳۰۰ —
۴۸	" ملک مجید احمد صاحب مجید آئرن سٹور۔ گول بازار۔ ربوہ	۳۰۰ —

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

مکرم و محترم منیر الدین صاحب شمس امیر و مبلغ انچارج کینیڈا نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب و خواتین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی صف دوم میں شمولیت اختیار کی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ (آمین)

(۱)	مکرم چوہدری الیاس نصر اللہ صاحب	۲۶۰/ ڈالرز	(۱۲)	مکرم سید شریف احمد آف منصوری	۱۸۱ ڈالرز
(۲)	مکرم پروفیسر عنایت اللہ منگلہ صاحب	۲۵۵/ "	(۱۳)	" محمد علی جان صاحب	۱۸۱ "
(۳)	" رؤف احمد صاحب	۲۵۰ "	(۱۴)	" محمد حزقیل خان "	۱۸۱ "
(۴)	" ڈاکٹر شاہد احمد "	۲۵۰ "	(۱۵)	" محمد الیاس خان "	۱۸۱ "
(۵)	" سید مقبول علی "	۲۰۰ "	(۱۶)	" محمد یحییٰ خان "	۱۸۱ "
(۶)	" طارق شکیل احمد "	۲۰۰ "	(۱۷)	مکرمہ مسز حمیدہ سید صاحبہ	۱۸۰ "
(۷)	" شاہد نصر اللہ "	۲۰۰ "	(۱۸)	مکرم نصیر احمد خان صاحب	۱۸۰ "
(۸)	" زاہد نصر اللہ "	۲۰۰ "	(۱۹)	" شاہد محمود راجپوت "	۱۸۰ "
(۹)	" اطہر بشیر ملک "	۱۹۰ "	(۲۰)	" سعید احمد صاحب	۱۸۰ "
(۱۰)	" سید حسنات احمد "	۱۸۵ "	(۲۱)	" چوہدری محمود احمد صاحب راجپوت	۱۸۰ "
(۱۱)	" چوہدری نصیر احمد "	۱۸۵ "			

(وکیل المال ثانی۔ تحریک جدید)

مطالبہ تحریک جدید: "بیکار دنیا میں نکل جائیں خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں" (قیادت تحریک جدید انصاراللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۴۹۷

میں محمد امین میر ولد ڈاکٹر محمد زبیر صاحب قوم اعوان پیشہ تجارت عمر ۵۱ سال بیعت ۱۹۴۹ء ساکن پارہ چنار ضلع کرم ایجنسی صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۳ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) لالہ رخ کالونی چکری روڈ پنڈی رقبہ آٹھ مرلہ -/۱۸۰۰۰

(۲) ایک قطعہ زمین موضع چونترہ ضلع اٹک دو کنال -/۱۰۰۰۰

(۳) تجارت میں سرمایہ -/۱۷۵۰۰۰

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں اور مبلغ ۔ روپے سالانہ آمدازجائیداد مندرجہ بالا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد محمد امین میر

گواہ شد نمبر ۱ مولوی عبد الغفور صاحب موصی نمبر ۱۴۷۹۵

گواہ شد نمبر ۲ فضل الرحمان صاحب موصی ۱۲۴۱۴/۷

مسل ۲۵۴۹۹

میں عبد الحمید ولد عبد الغفار شاکر صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۳ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ ۔ روپے سالانہ آمدازجائیداد مندرجہ بالا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اسپر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد عبد الحمید

گواہ شد (۱) عبد الغفار شاکر والد موصی

گواہ شد (۲) عبد الجبار زاہد

موصی ۲۲۰۵۰

ناظم صاحب اطفال

اطفال کو زیادہ سے زیادہ مختلف ہنر سکھانے کی طرف توجہ دیں اس سلسلہ میں بچوں کے پیارے رسالہ تشحیذ الاذہان میں مختلف ہنر سکھانے کا کام شروع کیا گیا ہے اس سے بھی مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ (سیکرٹری صنعت و تجارت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

آپ اپنی اپنی مجالس میں روزانہ تعلیمی کلاسز جاری فرماویں اور اطفال کو اسلامی عقائد سے روشناس کروائیں۔ نیز مرکزی امتحان کی تیاری کروائیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مرحومین کی قربانیوں کا اجراء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم بزرگوں کی قربانیوں کو جاری رکھنے کی جو تحریک فرمائی ہے اس پر بفضلِ خدا مخلصین جماعت لبیک کہہ رہے ہیں۔ اس نوع کی تازہ فہرست بغرضِ دعا درج ذیل ہے:۔

۱۔ مکرم قریشی غلام محی الدین صاحب مرحوم بذریعہ قریشی عبد الرزاق صاحب نوشہرہ سیالکوٹ (پسر خود)	-/۱۰۰۰ روپے
۲۔ مکرم حاجی غلام احمد صاحب بذریعہ چوہدری احمد دین صاحب منیجر نیشنل بنک ربوہ (پسر خود)	-/۷۵۰ "
۳۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب مرحوم بذریعہ عطاء المجیب راشد صاحب ربوہ (پسر خود)	-/۶۶۵ "
۴۔ مکرم محمد حسین صاحب بٹ مرحوم بذریعہ محمد افضل صاحب بٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ (پسر خود)	-/۳۹۸ "
۵۔ مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب مرحوم بذریعہ نعیم احمد صاحب چیمہ طالب علم جامعہ (پوتا خود)	-/۳۸۴ "
۶۔ مکرم مستری غلام حیدر صاحب مرحوم بذریعہ مرزا عبد اللطیف صاحب ربوہ (پسر خود)	-/۳۸۴ "
۷۔ مکرم راجہ غلام محمد صاحب مرحوم بذریعہ راجہ فاضل احمد صاحب ربوہ (پسر خود)	-/۱۱۵ "
۸۔ مکرم قریشی قطب الدین صاحب و قریشی ضیاء الدین صاحب مرحومین بذریعہ قریشی خلیل احمد صاحب کراچی (پوتا و بیٹا خود)	-/۴۹۴ "
۹۔ مکرم میاں اللہ دتہ صاحب مرحوم بذریعہ چوہدری بشیر احمد صاحب صراف ڈسکہ (پسر خود)	-/۳۸۴ "
۱۰۔ مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی مرحوم بذریعہ شاہد احمد صاحب اسلام آباد۔ (پسر خود)	-/۱۷۲ "
۱۱۔ مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب منوری مرحوم بذریعہ (پسر خود)	-/۳۰۰ "
۱۲۔ " شیخ غلام نبی صاحب مرحوم بذریعہ محمود احمد صاحب حیدر آباد سندھ۔ (پسر خود)	-/۴۵۴ "
۱۳۔ محترمہ استانی محمودہ بیگم صاحبہ مرحومہ بذریعہ طارق احمد صاحب مالو کے بھگت سیالکوٹ (پسر خود)	-/۱۴۰۰ "
۱۴۔ مکرم منشی عبد الحق صاحب مرحوم بذریعہ مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب ربوہ (پسر خود)	-/۲۱۸ "
۱۵۔ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم بذریعہ عبد الشکور صاحب کراچی۔ (پوتا خود)	-/۷۲۰ "
۱۶۔ مکرم چوہدری محمد عثمان صاحب مرحوم بذریعہ چوہدری عبد السلام صاحب سابق باڈی گارڈ ربوہ (پسر خود)	-/۴۵۳ "
۱۷۔ مکرم مرزا عطاء اللہ صاحب مرحوم بذریعہ مرزا ناصر احمد صاحب لاہور (")	-/۵۵۰ "
۱۸۔ " شیخ عبد الحمید صاحب مرحوم بذریعہ شیخ عبد المجید صاحب کراچی۔ (پسر خود)	-/۲۵۹ "
۱۹۔ مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی بذریعہ مجید احمد صاحب مبارک لاہور (پسر خود)	-/۳۰۳ "
۲۰۔ محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی بذریعہ مجید احمد صاحب مبارک لاہور (پسر خود)	-/۲۳۸ "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

طلباء نتائج نکلنے پر حضور ایدہ اللہ کو اپنے نتیجہ کی اطلاع ضرور دیں!
مہتمم امور طلباء

نمائندگان خصوصی رسالہ ریویو آف ریلیجنز

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب ذیل دوستوں کو رسالہ ریویو آف ریلیجنز کا نمائندہ خصوصی مقرر کیا گیا ہے۔ احباب ان سے تعاون فرمائیں۔

۱۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ :۔ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب چک نمبر ۳۱۲ ج ب کتھووالی ڈاکخانہ خاص تحصیل گوجرہ۔

۲۔ کوئٹہ :۔ مکرم بدرالزمان صاحب زاہد مکان نمبر ۲-۳۸/۳۳ ہری گنج روڈ کوئٹہ۔

۳۔ ضلع حیدرآباد :۔ مکرم میجر عظمت اللہ صاحب بالائی منزل محمود ڈیکوریشن مسرس مارکیٹ ایریا یونٹ نمبر ۶ لطیف آباد حیدرآباد

۴۔ ضلع لاڑکانہ :۔ مکرم نذیر احمد صاحب ۵/۶ امیر صاحب ضلع لاڑکانہ۔

۵۔ ضلع بہاولپور :۔ مکرم محبوب الٰہی صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ بہاولپور۔

۶۔ ضلع شیخوپورہ :۔ قاضی عبدالمتین صاحب ایڈووکیٹ فیصل آباد روڈ شیخوپورہ۔

(مینیجر ریویو آف ریلیجنز)

۳۱ مارچ تک ادائیگی

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :۔

"میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدہ کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی کوشش کریں تاکہ ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ ۳۱ مارچ تک اپنے چندے ادا کردیں۔"

مجاہدین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ وہ ۳۱ مارچ تک اپنے وعدہ کی ادائیگی کرکے سابقون کا مقام حاصل کریں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم رفیع احمد فاروقی کا نکاح ہمراہ عزیزہ مطہرہ یاسمین صاحبہ بنت چوہدری محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ سے مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۷ مارچ ۱۹۸۴ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں مکرم و محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت نے پڑھا۔ اور دعا کروائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی ازراہ شفقت نکاح کے موقع پر تشریف فرما رہے۔

عزیزم رفیع احمد صاحب فاروقی حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوریؓ کے نواسے اور حضرت عبدالحکیم صاحب مرحوم معالج شاہی کے پوتے ہیں۔

عزیزہ مطہرہ یاسمین صاحبہ حضرت ماسٹر محمد نور الٰہی صاحب جنجوعہ مرحوم کی پوتی اور ڈاکٹر شاہ محمد خان صاحب دہلوی آف ننکانہ صاحب کی نواسی ہیں۔

خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر پہلو سے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(حکیم ظفر احمد فاروقی آف کوئٹہ حال دارالصدر شمالی ربوہ)

درخواست دعا

میری نواسی عزیزہ سنیہ ادیل بنت مکرم محمد اکرم صاحب ادیل نے ناظرہ میں سوا چار سال کی عمر میں قرآن مجید ختم کرلیا ہے۔ فالحمدللہ

احباب کرام سے اس کی دینی و دنیوی ترقی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے

(صالحہ خاتون سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ مارچ ۱۹۸۴ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ مارچ ۱۹۸۴ء ۱۲ مارچ ۱۹۸۴ء کو خریداران و ایجنٹ صاحبان کو بھجوا دیا گیا ہے۔ ڈاک خانہ سے یہ رسالہ اسی دن ہی خریداران کو نہیں بھجوایا جاتا بلکہ کئی دنوں میں تھوڑی تھوڑی تعداد میں بھجوایا جاتا ہے۔ اس لئے جن خریداران کو ماہ مارچ ۱۹۸۴ء کے آخر تک نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

ہمیں افسوس ہے کہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے یہ رسالہ اپنی مقررہ تاریخ کی بجائے ایک ہفتہ دیر سے خریداران کی خدمت میں بھجوایا گیا ہے جس کے لئے معذرت خواہ ہیں۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موٹر سائیکل کی سواری

تمام مربیوں اور معلموں کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ان میں سے کوئی بھی خاص موٹر سائیکل کی سواری "قطعی" نہ کریں۔ خدا تعالیٰ رب کا حافظ و ناصر ہو آمین

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

تقریب شادی

مکرم برادرم نوید الٰہی صاحب سعید ابن مکرم چوہدری دین محمد صاحب ننگلی کی تقریب شادی خانہ آبادی ہمراہ محترمہ ناصرہ رحیم صاحبہ دختر محترم عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ احمدیہ مورخہ ۷ مارچ ۱۹۸۴ء عمل میں آئی۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بھی تشریف لائے اور دعا کروائی اگلے روز ۸ مارچ ۱۹۸۴ء کو مکرم چوہدری دین محمد صاحب ننگلی نے اپنے مکان واقع دارالصدر غربی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ان کے نکاح کا اعلان مکرم مولوی محمد احمد صاحب نے ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو بعد نماز عصر مسجد لطیف میں کیا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دینی و دنیاوی ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(گلزار احمد طاہر ہاشمی ربوہ)

"سچائی کا کمال جس سے خدا خوش ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری دکھائے۔ ایسے انسان کا تھوڑا عمل بھی دوسرے کے بہت عمل سے بہتر ہے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۴۸)

اکسیر سرکن
جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷
گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ: تفصیلات کے لئے
کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷